



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

صنعتی اعتبار سے پسماندہ ریاستیں

Posted On: 24 JUL 2017 4:23PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 24 جولائی۔ صنعت و تجارت کی وزیر محترم۔ نرملا سیٹارمن نے آج لوک سبھا کو ایک تحریری جواب میں بتایا کہ پسماندہ علاقوں کی صنعتی ترقی کی بنیادی ذمہ داری متعلقہ ریاستی حکومتوں کی ہے۔ مرکزی حکومت ان کی اس طرح کی کوششوں کو، صنعتی اعتبار سے ملک کے پسماندہ علاقوں میں صنعت کاری کے فروغ کے لیے شروع کی گئی متعدد اسکیموں کے ذریعے سے تقویت پہنچاتی ہے۔ صنعتی پالیسی اور فروغ کا محکمہ (ڈی آئی پی پی) شمال مشرقی خطوں کی ترقی کے لیے خصوصی اسکیموں اور ماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں و کشمیر کے لیے خصوصی پیکیج اسکیم کا نفاذ کر رہا تھا جو کہ اب ختم ہو گئی ہے۔

اقتصادی امور سے متعلق کا بین۔ کمیٹی (سی سی ای اے) نے 15 نومبر 2016ء کو اپنی میٹنگ میں نیتی آئیوگ کے سی ای او کے زیر صدارت ایک کمیٹی تشکیل دیئے جانے کو منظوری دی تھی، تاکہ شمال مشرقی اور مالیائی ریاستوں کے لئے نئی صنعتی پالیسی کی جانچ پڑتال کرسکے اور اس سلسلے میں لائحہ عمل تیار کرسکے۔ یہ کمیٹی شمال مشرقی خطے کی ترقی، اخراجات، تجارت، نرمندی کے فروغ اور صنعت سازی، بہت چھوٹی، چھوٹی اور اوسط درجے کی کمپنیوں، کپڑے، سیاحت، صحت اور کنبہ بہ بود، توانائی اور صنعتی پالیسی اور فروغ کی وزارتوں، محکموں کے سیکریٹریوں پر مشتمل ہے۔ یہ کمیٹی شمال مشرقی اور مالیائی ریاستوں کے لیے مستقبل کی پالیسی پر غور و فکر کر رہی ہے۔

مزید برآں، ڈی آئی پی پی ملک کے صنعتی کلسٹروں میں عمومی صنعتی بنیادی ڈھانچے کے قیام کے لئے موڈی فائینڈ انڈسٹریل انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن اسکیم (ایم آئی آئی یو ایس) یعنی ترمیم شدہ صنعتی بنیادی ڈھانچے کی بہتر کاری کی اسکیم کا نفاذ کر رہا تھا۔ اسکیم کے تحت موجودہ صنعتی پارکوں، املاک، علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتر کاری کے لئے متعدد پروجیکٹ شروع کئے گئے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت پروجیکٹوں کو حتمی منظوری دی گئی تھی، جن میں ماچل پردیش، جموں و کشمیر، میزورم اور تریپورہ کے 6 پروجیکٹ شامل ہیں۔ ان پروجیکٹوں کی تکمیل سے مذکورہ کلسٹروں میں بلاواسطہ اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور صنعتوں کی ترقی کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

U- 3446

(Release ID: 1496904) Visitor Counter : 2

